جھوٹی رپورٹ بنانے کی نوکری کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-0273 تاریخ:26-06-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں ایک کمپنی میں جاب کرتا ہوں جو seagrass سمندر کے کنارے اگنے والی گھاس کو کاٹنے اور گاڑیوں میں اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے پروجیکٹ پر کام کر رہی ہے۔ ہماری کمپنی کو دو ماہ میں یہ پروجیکٹ مکمل کرنا ہے، میرا کام صبح سے شام تک ان تمام کاموں کو سپر وائز کرنا ہے اور شام میں مینیجر کو پورے دن کے کام کی رپورٹ دینا ہے۔ کمپنی کے کام کی رفتار سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ وہ دو ماہ میں کسی صورت یہ پروجیکٹ مکمل نہیں کر سکے گی۔ اب مجھے رپورٹ بناتے وقت مینیجر کی جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ جتنا کام کیا گیا ہے، اس سے زیادہ کام کیے جانے کی رپورٹ بنا کر آگے پیش کروں تاکہ جس کمپنی نے ہماری کمپنی کو یہ پروجیکٹ دیا ہے، وہ یہ سمجھے کہ کام کی رفتار اچھی ہے اور مقررہ مدت میں کام پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا، اس غلط رپورٹ بنانے کے عوض مجھے کوئی اضافی رقم یا رشوت وغیرہ نہیں ملتی ۔ اب اگر میں یہ غلط رپورٹنگ کرنے سے انکار کروں گا تو مجھے ڈر ہے کہ مجھے یہ جاب چھوڑنی پڑ جائے گی، کیا میرا اس طرح آگے غلط رپورٹنگ کرنا، جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا غلط رپورٹنگ کرنا اور مینیجر کا دوسری کمپنی کو دھوکہ دینے کے لئے غلط رپورٹنگ کا حکم دینا، دونوں کام ناجائز و گناہ ہیں، آپ اگرچہ اس غلط رپورٹنگ پر رشوت نہیں لے رہے مگر غلط رپورٹ بنا کر دھوکہ دہی کے اس گناہ میں اس کی معاونت کر رہے ہیں اور گناہ کے کاموں میں تعاون سے متعلق قرآن و حدیث میں واضح طور پر ممانعت موجود ہے لہذا اب تک آپ نے جو بھی غلط رپورٹنگ کی، اس گناہ سے توبہ بھی کریں اور آئندہ اس گناہ سے بچنے کا پکا ارادہ بھی کریں۔

رہی بات جاب سے نکال دینے کی، تو یاد رہے کہ خالق کی نافرمانی والے کام میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، آپ حکمت عملی سے اور اچھے انداز میں انہیں اس کام سے منع کر دیں۔

قرآن کریم میں ہے:

"وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ"

ترجمہ کنزالایمان: اور بچو جھوٹی بات سے۔

(پارہ:17، سورہ الحج، آیت:30)

گناہ کے کاموں پر تعاون کرنے سے متعلق قرآن کریم میں ہے:

"وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ"

ترجمہ کنزالایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔

(پارہ:06، سورۃ المائدہ، آیت:02)

صحیح مسلم شریف کی حدیث پاک ہے:

"لا طاعة فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف"

یعنی: اللہ پاک کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں، اطاعت تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے۔

(صحیح مسلم، ج3، ص1469، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

19ذوالحجۃ الحرام1445ھ/26جون2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com